’منشیات کی اسمگلنگ کی بڑھتی تشویش اور قومی سلامتی پر اس کے اثرات کا حل‘

وزیر داخلہ منشیات کی اسمگلنگ اور قومی سلامتی پر علاقائی کانفرنس کی صدارت کریں گے

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ، 11 جنوری بروز ہفتہ نئی دہلی میں ”منشیات کی اسمگلنگ اور قومی سلامتی“ کے موضوع پر ایک علاقائی کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ نارکوٹکس کنٹرول بیورو (NCB) کے زیر اہتمام اس کانفرنس کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ کی بڑھتی ہوئی تشویش اور قومی سلامتی پر اس کے اثرات کا حل تلاش کرنا ہے۔ اس تقریب کے دوران، امت شاہ ڈرگ ڈسپوزل فورنائٹ کا آغاز کریں گے، این سی بی کے بھوپال زونل یونٹ کے نئے آفس کمپلیکس کا افتتاح کریں گے اور تمام 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں تک MANAS-2 ہیلپ لائن کی توسیع کریں گے۔

یہ کانفرنس ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی انسداد منشیات ٹاسک فورس کے ساتھ نیشنل نارکوٹکس ہیلپ لائن 'MANAS' پورٹل سے حقیقی وقت کی معلومات کے اشتراک پر توجہ مرکوز کرے گی۔ منشیات کی اسمگلنگ سے نمٹنے میں ریاستوں کی پیش رفت کا جائزہ لے گی۔ یہ ریاستی فرانزک سائنس لیبارٹریز (SFSLs) کی فعالیت کو مضبوط بنانے اور بڑھانے پر بھی توجہ دے گا، منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کوششوں کو تقویت دینے کے لیے NIDAAN ڈیٹابیس کا استعمال، نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک مادہ ایکٹ میں غیر قانونی ٹریفک کی روک تھام کی دفعات کو نافذ کرنا، منشیات سے متعلق مقدمات کی جلد سماعت کے لیے خصوصی این ڈی پی ایس عدالتوں کا قیام مقدمات، اور منشیات کی اسمگلنگ اور بدسلوکی سے طریقے سے نمٹنے کے لیے تمام ایجنسیوں کے درمیان جامع تعاون کو یقینی بنانے کے لیے پوری حکومت کے نقطہ نظر کو فروغ دینا۔ کل (11 جنوری 2025 سے 25 جنوری 2025) تک شروع ہونے والے منشیات کو ٹھکانے لگانے کے پندرہ دن کے دوران، کل 792,44 کلو گرام ضبط شدہ منشیات، جن کی بین الاقوامی مارکیٹ کی قیمت 2411 کروڑ روپے ہے کو ٹھکانے لگایا جائے گا۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہے۔ وزارت داخلہ 2047 تک منشیات سے پاک ہندوستان کے حصول کے لیے تین جہتی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ اس میں ادارہ جاتی فریم ورک کو مضبوط کرنا، منشیات سے متعلق ایجنسیوں کے درمیان تال میل کو بڑھانا، اور بڑے پیمانے پر عوامی بیداری مہم شروع کرنا شامل ہے۔ اس کانفرنس میں 08 شریک ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے گورنرز، لیفٹیننٹ گورنرز، وزرائے اعلیٰ اور سینئر افسران شرکت کریں گے۔ کانفرنس میں مختلف وزارتوں، محکموں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سینئر افسران بھی شرکت کریں گے۔

خواتین اور معاشرے کے پسماندہ طبقوں کی درخواستوں کو ترجیح دیں: ڈاکٹر حنا شفیع بٹ

چیئر پرسن جموں وکشمیر کے وِی آئی بی نے ضلع افسران کے جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

لازوال ڈیسک

جموں//چیئر پرسن جموں وکشمیر کے وِی آئی بی ڈاکٹر حنا شفیع بٹ نے صوبہ جموں میں روزگار پیدا کرنے کے پروگراموں کے کامیاب عمل آوری کو مزید بڑھانے کی کوشش میں آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں ضلعی افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ طلب کی۔ میٹنگ میں سیکرٹری اور سی ای او ڈاکٹر جگدیش چندر، بورڈ کے سینئر افسران اور صوبہ جموں کے ضلعی افسران موجود تھے۔ میٹنگ میں جانکاری دی گئی کہ رواں مالی برس کے دوران بینکوں نے 83.42 کروڑ روپے کی مارجن منی سے متعلق کل 2,027 معاملوں کو منظوری دی ہے۔ اس موقعہ پر ڈاکٹر حنا شفیع بٹ نے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں کاروباری افراد اور بے روزگار نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم ای جی پی اور جے کے آر ای جی پی جیسے پروگرام بالخصوص انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ افراد اپنے کاروبار قائم کرسکیں اور خطے کی معاشی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرسکیں۔ انہوں نے ضلع افسران سے کہا کہ وہ نئی اور اختراعی سرگرمیوں کے تحت مقدمات کی سرپرستی کریں جو جموں وکشمیر یوٹی میں صنعتی شعبے کو متنوع بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

ڈاکٹر حنا شفیع بٹ نے افسران پر زور دیا کہ وہ خواتین اور معاشرے کے پسماندہ طبقوں کی درخواستوں کو ترجیح دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان گروپوں کے ساتھ ترجیحی سلوک کیا جائے جس کے وہ مستحق ہیں۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے مل کر کام کرنے کی اہمیت کا اعادہ کیا کہ پی ایم ای جی پی اور جے کے آر ای جی پی کے فوائد مطلوبہ مستفید افراد تک پہنچیں۔

باقیات

101

اس سے قبل سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) ایم راجو نے پورٹل کی خصوصیات پر ایک پرزنٹیشن پیش کی۔ انہوں نے اس کی رسائی، سہولیت، پروسنگ کی رفتار، لاگت کی کارکردگی اور احتساب کو فروغ دینے کے رول پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پورٹل کی کلیدی خصوصیات کا خاکہ پیش کیا جس میں اس کا صارف دوست انٹرفیس، آر ٹی آئی ورک فلو کو آسان کرنا اور مضبوط دستاویزی خصوصیات شامل ہیں۔

پورٹل کی ایک منفرد خصوصیت درخواست دہندگان کو ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے مستقبل کے حوالہ کے لئے رجسٹریشن نمبر جاری کرنا ہے جس سے آر ٹی آئی درخواستوں کی بہ آسانی ٹریکنگ ممکن ہوگی۔ یہ پورٹل 61 سرکاری محکموں، 272 نوڈل افسران اور پبلک اتھارٹیز، 720 فرسٹ اپیلیٹ اتھارٹیز (ایف اے اے) اور 419,3 سینٹرل پبلک انفارمیشن افسران (سی پی آئی اوز) اور پبلک انفارمیشن افسران (پی آئی اوز) کو مربوط کرتا ہے جس سے جامع کوریج کو یقینی بنایا جاتا ہے اور شہریوں کو حکومت کی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔

102

حوصلہ بلند ہے اور میرے خواب بڑے ہوگئے ہیں۔

وزیر اعظم نے آج مسٹر کامت کی پوڈ کاسٹ سیریز’پیپل از ڈبلیو ٹی ایف‘ میں بطور مہمان شرکت کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ جب گجرات کے وزیر اعلیٰ کے طور پر ان کی پہلی تقریروں کے بارے میں پوچھا گیا تو وزیر اعظم نے جواب دیا کہ ”میں نے کچھ غیر حساس کہا تھا غلطیاں ہوجاتی ہیں۔ میں ایک انسان ہوں، بھگوان نہیں“۔

پوڈ کاسٹ میں مسٹر مودی نے اچھے لوگوں کو سیاست میں آنے کی وکالت کی، اس بات پر زور دیا کہ انہیں سیاست میں ایک مشن کے ساتھ آنا چاہئے نہ کہ خواہش کے ساتھ۔ انہوں نے زور دیا کہ ان کی توجہ سرکاری اسکیموں کی 100 فیصد فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے حل تلاش کرنے پر مرکوز رہے گی۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ ”میں 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے تمام مسائل کا حل چاہتا ہوں…… سرکاری اسکیموں کی 100 فیصد فراہمی ہونی چاہیے۔ یہ ہے حقیقی سماجی انصاف اور سیکولرازم“۔

عوامی زندگی کے وسیع تر چیلنجوں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے مسٹر مودی نے تسلیم کیا کہ اختلاف ہر شعبے میں عام ہے، چاہے وہ خاندان ہو، کام کی جگہ ہو یا سیاست۔ عوامی خدمت میں حساسیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمدردی کے بغیر کوئی حقیقی معنوں میں دوسروں کی فلاح و بہبود کے لیے کام نہیں کرسکتا۔

103

کر کوشش کرنی چاہیے۔ ان کے بغیر، ہماری آنے والی نسلیں اقتصادی ترقی یا تکنیکی اختراعات سے فائدہ نہیں اٹھا سکیں گی۔“ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ترقی پذیر ممالک کی ایک سرکردہ آواز کے طور پر ابھر رہا ہے اور بہت سے ممالک کے اجتماعی نقطہ نظر کی وکالت کرتا ہے، جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ خوشحالی کے اجتماعی حصول میں متنوع نظریات پر غور کیا جائے۔

انہوں نے کہا، ”وزیر اعظم نریندر مودی نے احترام، بات چیت، تعاون، امن اور خوشحالی کے پانچ رہنما اصولوں کے ذریعے عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کے عزم کو واضح کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ جغرافیائی سیاسی منظر نامے میں عصری چیلنجوں سے نمٹنے کے دوران باہمی خوشحالی اور امن کو یقینی بنانے کے لئے ہم خیال ممالک کے درمیان اتحاد کو فروغ دینا ضروری ہے۔ ہندوستان نے ہمیشہ مشترکہ واسدھیوا کٹمبکم، ’ایک زمین، ایک خاندان‘ کے بنیادی اصول کی بنیاد پر مشترکہ خوشحالی اور ذمہ داری کی حمایت کی ہے، جو 2023 میں جی 20 سربراہی اجلاس کا موضوع بھی تھا۔

مسٹر سنگھ نے ایرو انڈیا، ایشیا کے سب سے بڑے ایرو شو کو ایک ایسا ایونٹ قرار دیا جہاں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ آتے ہیں اور سرحدوں سے پرے ایک بندھن میں بندھے ہوتے ہیں۔ اس دو سالہ تقریب کے پیچھے کے وژن کی وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ ایرو اسپیس اور دفاعی شعبوں کے لیے اپنی مصنوعات اور ٹیکنالوجیز کی نمائش کے لیے ایک میٹنگ پوائنٹ ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے اسے مختلف صنعتوں کے درمیان تجارت، ٹیکنالوجی کی منتقلی، مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار کے مواقع بڑھانے کے لیے اسٹریٹجک شراکت داری قائم کرنے کے پلیٹ فارم کے طور پر بیان کیا۔

وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ آج ہندوستان کے پاس ایشیا میں سب سے بڑا دفاعی صنعتی ماحولیاتی نظام ہے اور حکومت صلاحیتوں کو مزید بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ایرو اسپیس اور دفاعی شعبہ نئے منصوبے اور شراکت داری قائم کرنے کی خواہشمند غیر ملکی کمپنیوں کے لیے ایک پرکشش موقع پیش کرتا ہے۔ انہوں نے ٹاٹا ایڈوانس سسٹمز لیمیٹڈ اور ایئربس ڈیفنس اینڈ اسپیس کے درمیان تعاون کے ذریعے ہندوستانی فضائیہ کے لیے سی-295 ٹرانسپورٹ طیاروں کے لیے مینوفیکچرنگ کی سہولت قائم کرنے کے اہم سنگ میل کا حوالہ دیا۔

مسٹر راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام کے طور پر ابھرا ہے اور ایرو انڈیا 2025 دوست ممالک کے لئے دفاعی شعبے میں طاقت اور صلاحیتوں کو مشترکہ طور پر تلاش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، جو اسٹریٹجک ضروریات کے ساتھ ساتھ اسٹریٹجک ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب صنعت کے رہنماؤں، ٹیکنالوجی کے ماہرین، دانشوروں اور کاروباری افراد کو دفاعی صنعتی منصوبوں میں تعاون کی نئی راہیں کھولنے کے لیے اکٹھا کرے گی۔ انہوں نے کہا، ”ایرو انڈیا 2025 شراکت داری کی تلاش کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا جو مستقبل کے چیلنجوں کی بنیاد دے گا۔ ہم مل کر ترقی کے ایسے راستے بنا سکتے ہیں جو جامع اور پائیدار ہوں۔“ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ فضائی اور خلائی طاقت حکمت عملی کی تشکیل میں اہم عناصر بن چکے ہیں، کیونکہ مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ سسٹم کے ساتھ شامل اس طرح کے پلیٹ فارم میدان جنگ کے منظر ناموں میں بے مثال فوائد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے ایرو اسپیس پاور کو فوجی غلبے کی نئی سرحد کے طور پر بیان کیا جو اسٹریٹجک ڈیٹرنس کا کام کرتا ہے۔ دفاع اور ایرو اسپیس کے شعبوں میں تزویراتی شراکت داری اور تکنیکی تعاون کے ذریعے خود انحصاری پر ہندوستان کی توجہ پر روشنی ڈالتے مسٹر سنگھ نے کہا، ”حالیہ برسوں میں، حکومت نے ایک مضبوط دفاعی صنعت کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے مقصد سے کئی تبدیلی کی پالیسیاں اور اصلاحات شروع کی ہیں۔ اس میں گھریلو ڈیزائن، ترقی، مینوفیکچرنگ اور برآمد کو فروغ دینے کے اقدامات شامل ہیں۔“ اس کی اسٹریٹجک اہمیت اور بے پناہ صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے، حکومت نے ایرو اسپیس کو ’آتم نربھر بھارت‘ کے اہم شعبوں میں سے ایک کے طور پر نامزد کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، ہندوستان میں ایرو اسپیس اور دفاع میں عوامی اور نجی صنعتوں کے درمیان شراکت داری کے ذریعے جدید ترین ٹیکنالوجیز تیار کرنے میں اہم قدم اٹھائے جارہے ہیں۔ وزیر دفاع نے ایرو انڈیا 2025 میں مختلف ممالک کے وزراء، عہدیداروں اور کاروباری وفود کا خیر مقدم کرنے اور تعاون بڑھانے کے لیے نئے شعبوں کی تلاش کے لیے پلیٹ فارم کا استعمال کرنے کی امید ظاہر کی۔

گول میز کے دوران مختلف ممالک کے سفیروں اور ہائی کمشنروں کو ایرو انڈیا 2025 کے اہم واقعات کے بارے میں بریفنگ دی گئی اور انہیں وزیر دفاع نے ذاتی طور پر مدعو کیا۔ کانفرنس میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان، آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی، فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، دفاعی سیکریٹری راجیش کمار سنگھ، سیکریٹری (دفاعی پیداوار) سنجیو کمار اور وزارت دفاع کے ساتھ ساتھ کرناٹک حکومت کے دیگر سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔

104

بدعنوانی 1988 کے ذمرے میں آتا ہے۔ اے آئی جی نے بتایا کہ عدالت سے سرچ وارنٹ حاصل کرنے کے بعد جمعے کی صبح سات مختلف مقامات پر چھاپے مارے گئے۔

دریں اثنا اینٹی کرپشن بیورو کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ اے سی بی نے آمدنی سے جائیداد رکھنے کی پاداش میں اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کے چیف فائنانشل آفیسر سجاد یوسف بٹ اور ایگزیکٹیو انجینئر ظہور احمد ڈار کے خلاف باضابطہ طور پر مقدمہ درج کیا ہے۔ بیان کے مطابق اے سی بی نے خفیہ طریقے سے دونوں افسران کے خلاف تحقیقات شروع کی جس دوران اس بات کی تصدیق ہوئی کہ دونوں نے کروڑوں روپیہ مالیت کی جائیداد بنائی ہے۔

اے سی بی کے مطابق سجاد یوسف بٹ نامی آفیسر نے رام باغ سری نگر میں کمرشل جائیداد بنائی ہے اور اس کے پاس متعدد بینک کھاتے بھی ہیں۔ ان کے مطابق سجاد یوسف بٹ ولد محمد یوسف بٹ ساکن نملہ بل پانپور حال دولت آباد خانیار سری نگر جو کہ اس وقت سمارٹ سٹی پروجیکٹ میں بطور چیف فائنانشل آفیسر تعینات ہیں نے اپنی کرسی کا ناجائز استعمال کرکے غیر قانونی املاک بنائی ہے۔

ظہور احمد ڈار نامی دوسرے افسر نے بھی غالب آباد شالہ ٹینگ لین نمبر پانچ میں عالیشان مکان بنایا ہے اور اس کے پاس ایک سڈن کار، مشتبہ بینک ٹرانزکشن اور متعدد بینک کھاتے بھی ہیں۔ ان کے مطابق ظہور احمد ڈار ولد عبدالرزاق ڈار ساکن ٹائن واری پورہ سری نگر حال غالب آباد لین نمبر پانچ شالہ ٹینگ سری نگر جو کہ اس وقت اسمارٹ سٹی پروجیکٹ میں ایگزیکٹیو انجینئر کے طور پر تعینات ہیں نے بدعنوانی کی ہے۔ اینٹی کرپشن نے معاملے کی بڑے پیمانے پر تحقیقات شروع کی ہے جبکہ دونوں آفیسران سے منسلک سات مقامات پر چھاپے ماری جاری ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

105

(بالاندھ، رام نگر، اودھمپور): خواتین کی ترقی کے شعبے میں نمایاں خدمات کے لیے مدعو۔ 5 سرتا کماری (مخیال، پرائل، مڑھ، جموں): خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے منتخب۔ 6 سوندر جیت کور (نوڈل آفیسر، تالاب تلو، جموں): نمایاں انتظامی خدمات کے لیے منتخب۔ 7 مہک (پریزنٹیشن کانوینٹ ہائی اسکول، گاندھی نگر، جموں): ویٹر گاتھا 0.4 کی فاتح کے طور پر مدعو شامل ہیں۔

یہ خصوصی مہمان اپنی غیر معمولی کامیابیوں، خاص طور پر پانی کے تحفظ، دستکاری، خواتین کے حقوق، اور تعلیم جیسے شعبوں میں کے لیے مدعو کیے گئے ہیں یوم جمہوریہ کی پریڈ ایک منفرد موقع فراہم کرتی ہے جہاں ان افراد کی خدمات اور کارکردگی کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ جموں ریجن کے یہ منتخب مہمان دیگر ممتاز شخصیات کے ساتھ قومی تقریبات میں شریک ہوں گے اور جموں وکشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ یہ تقریب نہ صرف ان کی خدمات کا اعتراف ہے بلکہ ان کے عزم اور محنت کو ایک قومی پلیٹ فارم پر سراہنے کا موقع بھی فراہم کرتی ہے۔

106

کیا ہے یا دعویٰ کیا ہے، اس کے 1363 فصل کے مکمل ریکارڈ کو چیک کیا جائے۔ جہاں بھی لفظ وقف نظر آئے، تو پہلے دیکھیں کہ زمین کس کے نام سے تھی اور پھر ہم اسے واپس دلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کہیں بھی، کسی بھی زمین پر جو عوامی استعمال میں ہوگی۔ چاہے زمین ہندو عقیدے کے مقدس مقامات کی ہو یا حکومت کی ہو، ہم اس پر کسی بھی لینڈ مافیا بورڈ کو قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ یہ کمبھ کی سرزمین ہے اور یہ کمبھ کے انعقاد کے لیے آنے والے سنتوں اور باباؤں کو اسی طرح ہمیشہ دستیاب رہے گی۔ پریاگ راج میں ہونے والے مہاکمبھ میں دنیا بھر سے عقیدت مند آرہے ہیں اور اگر کوئی یہ کہہ کر ان کے عقیدے اور آستھا کو ٹھیس پہنچانے کی کوشش کرتا ہے کہ جناب یہ وقف زمین ہے، تو اسے قطعی برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا،” میں کہنا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کی ہزاروں سال کی وراثت کی علامت یہ تقریب یہاں ہورہی ہے۔“

انہوں نے کہا کہ کسی بھی متنازعہ ڈھانچے کو مسجد نہیں کہا جانا چاہیے۔ جس دن ہم اسے مسجد کہنا چھوڑ دیں گے، لوگ وہاں جانا چھوڑ دیں گے۔ کسی کے ایمان کو ٹھیس پہنچانا اور وہاں مسجد جیسا ڈھانچہ بنانا اسلام کے اصولوں کے بھی خلاف ہے۔ ایسی جگہ پر کی جانے والی کسی بھی قسم کی عبادت خدا کے نزدیک بھی قابل قبول نہیں ہے۔ اسلام میں عبادت کے لیے ڈھانچہ کا ہونا ضروری نہیں ہے، جبکہ سناتن دھرم میں ایسا ڈھانچہ ضروری ہے۔ ایسے میں ہمیں کسی بھی ڈھانچے کو مسجد کہنے پر اصرار نہیں کرنا چاہیے۔ ہمارے لیے یہ آگے بڑھنے اور ایک نئے ہندوستان کے بارے میں سوچنے کا وقت ہے۔ ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہیے۔

یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ایک سال قبل اجودھیا میں رام للا کا وراجمان ہونا، 500 سال کے انتظار کو ختم کرنا، اور 144 سال کے بعد ایسے پرمسرت موقع پر مہا کمبھ کا انعقاد، بھگوان کی مہربانی ہے۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ پہلے شمال مشرق کی کچھ ریاستوں کے ساتھ ساتھ جنوبی ہندوستان کی ریاستوں سے بھی سنت مہا کمبھ میں نہیں آسکتے تھے۔ اس بار مہا کمبھ میں ایک بھارت، سریشٹھ بھارت کی تصویر نظر آئے گی۔ ہر جگہ سے سنت اور عقیدت مند یہاں حاضر ہوں گے۔ دنیا کی تیسری سب سے بڑی آبادی اگلے 45 دنوں میں پریاگ راج کے سنگم میں ڈوبکی لگائے گی۔ یوگی نے اپوزیشن کے حملے کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ بی جے پی نے خود کو مہا کمبھ کے انعقاد سے جوڑا ہے۔

مہا کمبھ میں مسلمانوں کے داخلے پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو لوگ ہندوستان اور ہندوستانیت کے تئیں عزت اور احترام کا جذبہ رکھتے ہیں، انہیں یہاں آنا چاہیے لیکن اگر کوئی بدنیتی پر مبنی ذہنیت کے ساتھ یہاں آتا ہے تو مجھے لگتا ہے کہ اس کے جذبات میں بھی یہ ٹھیک نہیں لگے گا اور اس کے ساتھ بصورت دیگر سلوک کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے ایسے لوگ نہ آئیں تو اچھا ہے۔ لیکن ہر وہ شخص جو عقیدت کے ساتھ آئے اسے پریاگ راج آنا چاہیے۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے آباؤ اجداد نے کسی وقت، کسی دباؤ میں، اسلام کو اپنا طریقہ عبادت کے طور پر قبول کیا تھا لیکن وہ اب بھی ہندوستان کی روایت پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہم اپنے گوتر کو ہندوستان کے باباؤں کے ناموں سے جوڑتے ہیں۔ تہواروں اور تقریبات میں ان کی شرکت اسی شکل میں ہوتی ہے۔ اگر وہ لوگ روایتی طور پر سنگم میں نہانے آتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ان کا استقبال ہے۔ ان لوگوں کو آنا چاہیے۔ کہیں کوئی مسئلہ نہیں لیکن اگر کوئی آکر کہے کہ یہ زمین ہماری ہے ہم اس پر قبضہ کریں گے۔ میرے خیال میں انہیں ڈینٹنگ اور پینٹنگ کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

وقف اراضی پر مہا کمبھ کے انعقاد پر یوگی نے کہا،”ہم جانتے تھے کہ پریاگ راج کو وہ کام ملنا چاہیے جس کا اسے حق ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی بار بار ہدایت دی ہے کہ ہمارے مقدس مقامات کو ان کا حق ملنا چاہیے۔ 2024 میں ملک اور دنیا کی ہر آنکھ اجودھیا پر مرکوز تھی، ہر شخص کے قدم آگے بڑھ رہے تھے۔ میں دسمبر 2023 سے یہ آوازیں سن رہا تھا، جب مہا کمبھ ہوگا، اور وہاں کنیکٹیویٹی کے انتظامات اور بنیادی ڈھانچے کے بارے میں دنیا بھر سے سوالات آنے لگے۔ ایسے میں سال 2019 سے ہم سب اس بات پر متفق تھے کہ ہمیں اسی کے مطابق انتظامات کرنے ہیں۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ انعقاد دس ہزار ایکڑ سے زیادہ کے علاقے میں ہو رہا ہے، جس میں مہا کمبھ کے لیے پنڈال بنائے گئے ہیں۔ یہ ایک وسیع علاقہ ہے۔ پانچ ہزار ایکڑ سے زائد اراضی ہے جہاں پارکنگ کا الگ انتظام کیا گیا ہے۔

یوگی نے سنبھل کی جامع مسجد کے سلسلے میں کہا کہ کچھ لوگوں نے کہا ہے کہ سنبھل ضلع سے زیادہ زمین وقف بورڈ کی زمین ہے جبکہ سنبھل میں اتنی زمین ہی نہیں ہے۔ ہمارے پرانوں میں پانچ ہزار سال پہلے کا ذکر ہے کہ ہری وشنو کا دسواں اوتار کالکی کی شکل میں سنبھل میں رونما ہوگا۔ سنبھل میں آج جو کچھ نظر آرہا ہے وہ سناتن دھرم سے جڑا ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 5 ہزار سال پہلے زمین پر اسلام کا وجود نہیں تھا۔ اس وقت صرف سناتن دھرم تھا۔ جب اس وقت اسلام کا وجود ہی نہیں تھا تو جامع مسجد کا ذکر کیسے ہوسکتا تھا؟ آئین اکبری میں کہا گیا ہے کہ یہ ڈھانچہ 1526 میں سری ہری وشنو مندر کو گرا کر بنایا گیا تھا۔ اس غلطی کو تسلیم کرنا چاہیے۔ آپ خود اسے واپس دے دیں۔ یہ ملک مسلم لیگ کی ذہنیت سے نہیں چلے گا، ہندوستان کے آستھا کے مطابق چلے گا۔ ہم نے کبھی کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا۔ آئین اکبری میں کہا گیا ہے کہ 1528 میں اجودھیا میں رام جنم بھومی پر بھگوان رام للا کے مندر کو گرا کر ایک ڈھانچہ بنایا گیا تھا۔ یہ تمام کام میر باقی نے کیے تھے۔ جو کچھ بھی ہوا ہے، اگر ہندو آستھا اس پر اصرار کرتا ہے، تو اسے سنا جانا چاہیے۔

انہوں نے عبادت گاہوں کے قانون پر نظر ثانی کے سلسلے میں کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ عدالت اس کا جائزہ لے رہی ہے اور ایسا کرتی رہے گی۔ آستھا کا ضرور احترام کیا جائے گا۔ ہندوستان ایک عقیدت مند ملک ہے، یہ مہا کمبھ تقریب اسی آستھا کی علامت ہے، جہاں ملک اور دنیا کا ہر مذہبی شخص بغیر کسی تفریق کے یہاں آئے گا۔ جامع مسجد کے معاملے پر، انہوں نے کہا کہ دونوں طرح کے ثبوت ہیں- کتابی ثبوت بھی ہے اور آستھا کا ثبوت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ عدالت کو مداخلت کرنے کی نوبت نہ پڑے بلکہ اسلام کے پیروکاروں کو نہایت ادب سے کہنا چاہیے کہ یہ آپ کا ہے۔ آپ کو اپنی امانت واپس لے لیجیے۔

107

حاصل کی ہیں۔ ”زراعت، آفات کا انتظام، ہوابازی اور دفاع جیسے شعبوں کو موسمیاتی ڈیٹا فراہم کرکے IMD نے اپنے کردار کو عالمی سطح پر منوایا ہے،“ انہوں نے کہا۔

انہوں نے سری نگر میٹرولوجی مرکز کی اہمیت پر روشنی ڈالی، جو عالمی موسمیاتی تنظیم کے تحت ایک صدی پرانا مرکز تسلیم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جموں میں بننے والا نیا مرکز بھی ایسی ہی کامیابی حاصل کرے گا اور خطے کے منفرد جغرافیائی و موسمیاتی چیلنجوں کو بہتر انداز میں حل کرے گا۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے 2014 کے بعد موسمیاتی ٹیکنالوجی میں ہونے والی انقلابی ترقیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جدید ترین اسپیس، لینڈ، اور سی ٹیکنالوجیز کے انضمام کے ذریعے IMD کی پیش گوئیاں 40 فیصد زیادہ درست ہو چکی ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں IMD کے انفراسٹرکچر میں ہونے والی توسیع کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں خودکار موسمیاتی اسٹیشنز کی تعداد دگنی ہو چکی ہے۔ ساتھ ہی جدید X-band ریڈارز کی تنصیب نے امرناتھ یاترا اور ویشنو دیوی جیسے اہم مواقع کے دوران درست پیش گوئیوں کو ممکن بنایا ہے۔

”مشن موسم“ نامی حکومت کے 2,000 کروڑ روپے کے منصوبے کو بھی اجاگر کیا گیا، جس کا مقصد 2024 سے 2026 کے درمیان بھارت کو ”موسم کے لحاظ سے تیار اور ماحولیاتی طور پر ہوشیار“ بنانا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اس مشن کے ذریعے بھارت عالمی موسمیاتی خدمات اور آفات سے نمٹنے میں ایک رہنما کے طور پر ابھرے گا۔

مزید برآں، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے سری نگر میٹرولوجی مرکز اور جموں یونیورسٹی، SKUAST اور دیگر اداروں کے درمیان تعاون کے منصوبوں کا اعلان کیا، جو موسمیاتی سائنسز میں تحقیق اور جدت کو فروغ دیں گے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ IMD کی خدمات روزمرہ زندگی کا ایک لازمی حصہ بن چکی ہیں، جو کسانوں کو مشورے، ہوابازی کے اہلکاروں کو اپ ڈیٹس، اور دفاعی اہلکاروں کو چیلنجنگ حالات میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ تقریب کے اختتام پر، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے IMD کی ٹیم کو ان کی خدمات پر مبارکباد دی اور کہا کہ یہ مرکز عوام کو قابل اعتماد موسمیاتی خدمات فراہم کرنے کے حکومت کے عزم کا مظہر ہے۔

108

بااختیار بنانے کو ترجیح دینے کی میراث ہے، اور ہم اس روایت کو اور بھی زیادہ عزم کے ساتھ جاری رکھیں گے۔“

جموں وکشمیر کی سماجی و سیاسی تحریک میں اہم کردار ادا کرنے والی اور خواتین کی خواندگی اور پسماندہ طبقوں کو بااختیار بنانے کی وکالت کرنے والی مادر مہربان بیگم اکبر جہاں کی ناقابل یقین شراکت کو اجاگر کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کی ایک قابل فخر تاریخ ہے۔ خواتین کے پس منظر سے قطع نظر ان کی حمایت کرنا اس جماعت کا شیوا رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں موجودہ حکومت خواتین کو بااختیار بنانے اور معاشرے میں ان کے جائز مقام کو یقینی بنانے کے اپنے عزم میں اٹل ہے۔ نیشنل کانفرنس ہمیشہ سے ہی خواتین کے حقوق کی پرزور حمایت کرتی رہی ہے اور زندگی کے تمام شعبوں میں ان کی شمولیت اور نمائندگی کو ترجیح دیتی رہے گی۔

نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ ہم مادر مہربان جیسی خواتین کی کامیابیوں کو تسلیم کریں اور ان کا جشن منائیں اور سب کے لئے ایک زیادہ مساوی اور جامع معاشرے کے لئے کام کرتے رہیں۔ نیشنل کانفرنس خواتین کی حمایت اور انہیں بااختیار بنانے کے اپنے عزم میں مضبوطی سے کھڑی ہے، اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ ان کے مقصد کو آگے بڑھاتی رہے گی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ وہ پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کیلئے ابھی سے تیاری شروع کردیں اور باصلاحیت، تعلیم یافتہ اور عوامی ساکھ کے حامل نمائندوں کو ہی آگے لائیں۔

109

عدالت عظمیٰ نے مزید کہا کہ دونوں فیصلوں میں جو رائے ظاہر کی گئی ہے وہ قانون کے مطابق ہے۔ ان میں کسی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ بنچ نے کہا کہ اس بنیاد پر نظر ثانی کی درخواستیں خارج کی جاتی ہیں۔ عدالت نے نظر ثانی درخواستوں کو کھلی عدالت میں فہرست میں شامل کرنے کی درخواست بھی مسترد کر دی۔ اس معاملے سے متعلق درخواستوں پر ججز کے چیمبر میں غور کیا گیا۔

عدالت عظمیٰ کے قوانین کے مطابق نظر ثانی کی درخواستوں پر ججز کی جانب سے دستاویزات کی گردش اور وکلاء کی موجودگی کے بغیر ججوں کے چیمبر میں غور کیا جاتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے پہلے ہی نظر ثانی کی درخواستوں کی کھلی عدالت میں سماعت کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ جسٹس سنجیو کھنہ (موجودہ چیف جسٹس) کی جانب سے 10 جولائی 2024 کو نظر ثانی کی درخواستوں کی سماعت سے خود کو الگ کرنے کے بعد نئی بنچ تشکیل دی گئی تھی۔

واضح رہے کہ جسٹس پی ایس نرسمہا (اصل پانچ ججوں کی آئینی بنچ کے واحد رکن) نے یہ فیصلہ سنایا کیونکہ سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس ایس کے کول، رویندر بھٹ اور ہیما کوہلی ریٹائر ہو چکے ہیں۔ اس وقت کے چیف جسٹس چندر چوڑ کی سربراہی میں پانچ ججوں کی آئینی بنچ نے 17 اکتوبر 2024 کو ہم جنس پرستوں کی شادیوں کو قانونی حیثیت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ بنچ نے کہا تھا کہ قانون کے ذریعہ تسلیم شدہ شادیوں کو چھوڑ کر شادی کرنے کا ’کوئی بھی غیر مستحق حق‘ نہیں ہے۔

110

سے انہیں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مکینوں نے اپنے علاقے میں سڑکوں کی اپ گریڈیشن، صفائی کی سہولیات میں بہتری کا بھی مطالبہ کیا۔ مقامی لوگوں کی شکایات سنتے ہوئے انہوں نے متعلقہ افسران کو پانی کی فراہمی، سڑکوں کی بہتری، دیہی انفراسٹرکچر اور دیگر اہم عوامی مسائل سے متعلق مسائل کو حل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے جل شکتی محکمہ کے افسران کو ضروری ہدایات دیں کہ وہ مقامی لوگوں کے پانی کے مسائل کو حل کرنے کیلئے فوری اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کی توجہ عوامی سہولیات کی اپ گریڈیشن پر ہونی چاہیے اور یقین دلایا کہ آنے والے وقتوں میں مجموعی ترقیاتی منظر نامے میں نمایاں بہتری آئے گی۔ جاوید رانا نے کریانی تالاب میں ٹیوب ویل کی بحالی کے عمل کا بھی معائینہ کیا جو ایک دہائی سے زائد عرصے کے بعد بحال کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنویں کی صفائی اور ملبہ ہٹانے میں مناسب طریقہ کار پر عمل کیا جائے۔

111

اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کو جدید تربیتی ماڈیولز اور آپریشنل صلاحیت کے ذریعے ایوی ایشن کے شعبے میں مہارت حاصل کرنے کا موقع دینا ہے۔

1 جے اینڈ کے ایئر این سی سی اسکواڈرن نہ صرف نوجوانوں کی تربیت کے لیے اہم کردار ادا کرے گا بلکہ خطے میں ایوی ایشن کے تئیں دلچسپی اور مواقع پیدا کرنے کے لیے بھی ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ یونٹ کے قیام سے نوجوانوں کو نہ صرف مقامی سطح پر بلکہ قومی سطح پر بھی اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا موقع فراہم ہوگا۔ یہ اقدام ایوی ایشن کے شعبے میں نوجوانوں کے لیے ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھے گا۔